IN THE PAKISTAN INFORMATION COMMISSION ISLAMABAD

APPEAL NO.1311-09-2021

Mumtaz Hussain

Vs

National Database &Registration Authority

Date of Hearing: 12.01.2022

Fawad Malik: Information Commissioner
Present: Mr. Faik Ali Chachar, public information officer, NADRA.

A. **APPEAL**.

1. Mr. Mumtaz Hussain filed his appeal before the Pakistan Commission on access to information invoking the Right of Access to Information Act, 2017. In his appeal it is alleged that he has not been provided the Enquiry Report initiated on his application dated 18.6.2021.

2. The contents of application dated 18.06.2021 preferred by the applicant in the office of Director General, NADRA, Islamabad are reproduced as under:-

1۔ یہ کہ بمطابق حامل کارڈ نمبر 38104-7698743-5 جاری کردہ مورخہ 2016-4-28 میں سائل نے صرف اپنی بیوی سمن مشتاق دختر مشتاق حسین کا اندراج بوجہ قانونی مجبوری نہ کرایا ہے کیونکہ مذکوریہ نے سائل کے ساتھ مورخہ 12-01-2011 کو نکاح غلط کوائف یعنی لائبہ بی بی دختر محمد اشرف کے نام سے کیا جو یونین کونسل نمبر 30 چاہ سلطان راولپنڈی میں درج ہے اور تاحال قائم ہے۔ سائل نے تاحال مذکوریہ کو زبانی یا تحریری طلاق نہ دی ہے اور نہ ہی مذکوریہ نے کسی مجاز عدالت یا متعلقہ یونین کونسل طلاق موثری سرٹیفیکیٹ حاصل کیا ہے۔(نکاح نامہ کی کاپی لف ہے)۔ مذکوریہ سے سائل کے ہاں کوئی اولاد نہ ہوئی ہے۔

2- یہ کہ شادی کے چند دن بعد سائل کو معلوم ہوا کہ سائل کہ بیوی کا نام اور ولدیت غلط درج کرائی گئی ہے تو سائل نے مذکوریہ اور تمام متعلقہ ملزمان کے خلاف تھانہ بنی راولپنڈی میں مقدمہ نمبر 11/45 مورخہ 2011-2-06 جرم 420،419 ت پ درج کروائی جس میں مذکوریہ کو گرفتار کرلیا گیا ملزمہ نے ضمانت کروائی اور مجاز

عدالت سے فرار ہو گئی اور نامعلوم مقام میں منتقل ہو گئی جس پر عدالت مجاز نے ملزمہ کو اشتہاری قرار دے دیا جو سائل اور پولیس کی کوشش سے

APPEAL NO.1311-09-2021

مورخہ 14-10-2018 کو گرفتار ہو کر جیل منتقل ہوئی (وارنٹ اشتہاری، پرچہ ریمانڈ دائمی، پرچہ ریمانڈ اور ایف-آئی-آر کی کاپیاں لف ہیں)-

3-مذکوریہ نے ضمانت کروانے کے بعد مورخہ 11-08-2020 میں فیملی کورٹ راولپنڈی میں مذکورہ نے بیان دیا کہ میرا اصل نام سمن مشتاق دختر مشتاق حسین ہے-میرا نکاح 2011 میں ممتاز حسین سے ہوا تھا اور 2015 میں ممتاز نے مجھے زبانی طلاق دے دی تھی اور میں نے مورخہ 2015 میں مسمی محمد آصف سے شادی کر لی ہے بیان کی کاپی لف ہے-

4-یہ کہ مذکوریہ نے عدالتوں میں یہی بیان دیا کہ میں نے مورخہ 2015 کی نکاح نامہ پر نادرا اتھارٹی سے مورخہ 12-02-2019 کو آصف کی زوجیت میں آئی ڈی کارڈ نمبر 37406-0122656-8 حاصل کر رکھا ہے-جب سائل نے مذکورہ نکاح نامہ کو متعلقہ یونین کونسل میونسپل کمیٹی ٹیکسلا سے مورخہ 30-03-2021 کو تصدیق کروائی تو معلوم ہوا کہ یہ نکاح نامہ جعلی تیار کر کے اس میں کنواری ظاہر کر کے نادرا اتھارٹی میں جمع کروا کر آئی ڈی کارڈ زوجیت آصف حاصل کیا ہے بلکہ اصل میں مذکوریہ کا 2015 والا نکاح نامہ یونین کونسل متعلقہ میونسپل کمیٹی ٹیکسلا میں درج نہ ہے-اگر مذکوریہ کو طلاق ہوئی ہوتی تو مذکوریہ نکاح نامہ میں نکاح نامہ ہذا میں طلاق یافتہ درج کرتی اور کنواری نکاح نامہ میں ظاہر نہ کرتی-جس سے صاف عیاں ہے کہ نادرا اتھارٹی کے ساتھ مذکوریہ نے دوسرے ملزمان کی ساتھ مل کر دھوکہ فراڈ اور جعلسازی کی ہے جس کی شکایت سائل نے مورخہ 06-05-2021 کو جناب چئرمین ہیڈ کوارٹر اسلام آباد کو دائر کر رکھی ہے (جعلی نکاح نامہ اور تصدیق رپورٹ مورخہ 30-03-2021 اور شکایت نادرا کی کاپیاں لف ہیں)-

یہ کہ مندرجہ بالا حالات و واقعات اور بمطابق قانون ثابت ہوتا ہے کہ مسماۃ سمن مشتاق دختر مشتاق حسین سائل کی بیوی ہے نکاح تاحال متعلقہ یونین کونسل میں درج ہے اور قائم ہے سائل نے قانونی مجبوری کے تحت نادرا میں حاصل کردہ شناختی کارڈ نمبر مورخہ 2016 میں درج نہ کروایا ہے-

B. PROCEEDINGS.

3. Mr. Faik Ali Chachar, the representative of the asking respondent during the course of arguments and through the reply has apprised the Commission that the matter is *subjudice* before the court of law and that NADRA has to proceed on the decision of the court decision. He states that the issues raised by the appellant in his application dated 18.6.2021 addressed to the D.G, NADRA is the matter that can be resolved by the civil court after recording of the evidence.

C. COMMISSION'S VIEW.

4. The appellant has asked for the enquiry report on his application addressed to the D.G, NADRA. The issues raised by the appellant in

his application cannot be resolved by the NADRA authorities rather they are bound to implement the orders of the court of law. The alleged issues can be decided by the civil court after the recording of the evidence and the matter is pending adjudication for the resolve. Since, the matter is *sub judice* before the court of competent jurisdiction the appeal in hand is therefore premature.

5. The resolve of the application in issue is not in the domain of the NADRA authorities therefore neither the application is decided nor there exist the requested record with the respondent organization. The application as well as the appeal are misconceived and cannot be proceeded any further before the Commission.

D. ORDER.

The appeal is not allowed and closed.

Mohammad Azam
Chief Information Commissioner

Fawad Malik
Information Commissioner

Zahid Abdullah
Information Commissioner

Announced on 11.1.2022
Certified that this order consists of three (03) pages, each page has been read and signed